السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص پیشتر ادائے فریضہ حج مکہ معظمہ میں وفات پاگئے، اب اس کے حج کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حاجی حج کرنے سے پہلے مرگیا ہے، اس لیے دریافت کرنا چاہیے کہ حج کی طاقت اس کو اسی سال ہوئی تھی یا پہلے ہی سے تھے اگر اسی سال ہوئی تو خواہ وہ حج سے پہلے ہی مرگیا۔ اس کی طرف سے حج ادا ہوگیا کیونکہ اس نے اپنی طرف سے کوتاہی نہیں کی اور اگر پہلے سے اس کو طاقت تھی مگر سستی کی وجہ سے حج کو نہیں گیا تو فریضہ حج اس کے ذمہ باقی رہ گیا، اس کی جائیداد کی تہائی سے اور حج ہونا چاہیے یہ سب بھوج حاجی کے لڑکے کے ذمہ ہے اگر لڑکا بے پرواہی کرے تو اس کی مرضی۔ (عبداللہ امرتسری روپڑی ۱۳۵۷ ہجری ۱۹۳۸ ئ، فتاویٰ اہلحدیث روپڑی جلد ۱ ص ۵۷۶)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 08 ص 47

محدث فتویٰ